نوری دارالافتاء، مدینہ مسجد کاشی پور اتراکھنڈ

حضور نظمی علیہ الرحمہ کا فرمانِ عالی شان

''دراصل شاہ آل رسول احمدی کی دوررس نگاہوں نے اپنی مومنانہ فراست سے یہ دیکھ لیا تھا کہ بریلی کا یہ نوجوان کل دنیاے سنیت کا مجدد اور علوم ظاہری و باطنی کا امام بن کر چمکے گا اور اس کے سر پر امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی نیابت کا تاج رکھا جائے گا۔ نظمی اپنی ایک نظم میں کہتا ہے۔ یہی تھے وہ خاتم الاکابر کہ جن کے ہاتھوں بکے بریلی کے خان زادے، کہ جن پہ نازاں تھے ان کے مرشد، یہی وہ احمد رضا تھے جن کو علوم ظاہر علوم باطن میں سب نے اپنا امام مانا، انہیں کی تقلید اس زمانے میں سنیت کی کسوٹی ٹھہری۔'' [سہ ماہی افکار رضا ممبئی، اکتوبر تا دسمبر، ۲۰۰۷ء ص ۲۳، ۲۴]

''سلام اس پر کہ جسے حرمین محترمین کے مفتیانِ کرام وائمہ حرمین عظام و جمیع علماے اسلام نے عالم علامۂ کامل، استاد ماہر، مجاہد، معزز، باریکیوں کا خزانہ، محفوظ، برگزیدہ، گنجینۂ علوم کے مشکلات ظاہر و باطن کا کھولنے والا، دریاے فضائل علماے عمائد کی آنکھوں کی ٹھنڈک، امام، پیشوا، روشن ستارہ، اعداے اسلام کے لئے تیغ براں، استاد معظم، دریاے ذخار، بسیار فضل، دلیر، بلند ہمت، ذہین، دانش مند، بحر ناپیدا کنار، شرف و عزت والا، صاحب ذکاء، ستھرا، کثیر الفہم، یکتاے زمانہ، اپنے وقت کا یگانہ، اس صدی کا مجدد، زبردست عا[سہ ماہی افکار رضا ممبئی، اکتوبر تا دسمبر، ۲۰۰۷ء ص ۲۳، ۲۴]لم، عظیم الفہم، جن کی فضیلتیں وافر، بڑائیاں ظاہر، علم کا کوہ بلند، زبان والا، حاوی جمیع علوم، وارث نبی، مایۂ افتخار علما، مرکز دائرہ علوم، حامی شریعت، فخر اکابر، آفتاب معرفت، کریم النفس، عالم باعمل، عالی ہمم، نادر روزگا، خلاصۂ لیل ونہار کے نام سے یاد کیا۔ سلام اس پر کہ جسے اللہ عزوجل نے محض اسلام کی حمایت اور دین کی تجدید کے لئے پیدا فرمایا جس نے مسلمانوں کو ہدایت فرمائی تشنگان بادیہ ضلالت کے لئے رشد و ارشاد کے دریا بہائے جس نے عمر بھر دین کے رہزنوں اور ایمان کے ڈاکوؤں سے مقابلہ فرمایا۔'' [امام احمد رضا نمبر، قاری اپریل ۱۹۸۹، ص ۲۳۵]

NOORI DARUL IFTA
MADINA MASJID, KASHIPUR, UTTARAKHAND

جنابِ سبطین میاں مارہروی کی مسلکِ اعلیٰ حضرت کے خلاف غیر سنجیدہ گفتگو کے جواب میں تعلیماتِ مشائخ مارہرہ مقدسہ کی روشنی میں ایک سنجیدہ تحریر

بنام

سبطینی اشکالات پر برکاتی جوابات

ازقلم:

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

نوری دارالافتاء مدینہ مسجد محلّہ علی خاں کاشی پور اتراکھنڈ

ناشر

نوری دارالافتاء مدینہ مسجد محلّہ علی خاں کاشی پور اتراکھنڈ

تفصیلات

کتاب	:	سبطینی اشکالات پر برکاتی جوابات
مصنف	:	محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی بدایونی.
		نوری دارالافتاء مدینہ مسجد، محلّہ علی خاں کاشی پور، اتراکھنڈ
اشاعت اوّل	:	۲۰۱۷ء - ۱۴۳۸ھ
صفحات	:	64

شرف انتساب

فقیر اپنی اس حقیر سی کاوش کو

سادات مارہرہ مقدسہ کی

بارگاہوں سے معنون کرتا ہے

نیازمند

محمد ذوالفقار خان نعیمی ککرالوی

سخن گستری

روک لے اے ضبط جو آنسو کہ چشم تر میں ہے
کچھ نہیں بگڑا ابھی تک گھر کی دولت گھر میں ہے

مارہرہ مقدسہ اور بریلی شریف یہ دونوں شہر اہلِ سنت کے لیے دونوں آنکھوں کی طرح ہیں۔

جس طرح کوئی نہیں چاہتا کہ اس کی کسی آنکھ کی بینائی کم ہو خواہ وہ داہنی ہو یا بائیں۔ اور اسے دونوں آنکھوں سے پیار ہوتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف دونوں کو نہیں ہونے دینا چاہتا ہے، بلاشبہہ یہی حال اہلِ سنت کا ہے۔ وہ کسی طرح مارہرہ مقدسہ اور بریلی شریف دونوں میں سے کسی کی بھی محبت کم نہیں ہونے دینا چاہتے ہیں۔ اور دونوں کے تقدس کو پامال ہونے سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

بریلی اور مارہرہ مقدسہ کی مثال دیتے ہوئے حضور امینِ ملت نے بڑے انوکھے انداز میں اپنی ایک تقریر میں جو پیلی بھیت میں ہوئی تھی، فرمایا تھا:

> ”بریلی اور مارہرہ ان کی مثال تو یوں سمجھو جیسے کلمہ کی انگلی اور منجھلی انگلی۔ کلمہ کی انگلی کبھی منجھلی انگلی سے جدا نہیں ہوتی، منجھلی انگلی کبھی کلمہ کی انگلی سے جدا نہیں ہوتی۔ دونوں ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔ دونوں پاس پاس رہتی ہیں۔“

بریلی شریف والوں کے لئے مارہرہ مقدسہ مرکز عقیدت ہے۔ جیسا کہ حضور اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضاؔ — بول بالے میری سرکاروں کے

یہ شعر حضور اعلیٰ حضرت نے خاص خانوادۂ برکاتیہ کے مشائخ کے لیے ہی فرمایا تھا

طریقے پر عمل کرنے والا۔''

[تہتر میں ایک مطیع رضوی پریس ایجنسی دہلی، اشاعت اول، ۲۰۰۹ء ص ۸،۹]

سید صاحب کہتے ہیں کہ

''کسی مسلمان کو دیکھتے ہو سلام کرنے کو راضی نہیں ہوتے ہو، پتہ نہیں یہ مسلمان ہے کہ نہیں؟ پتہ نہیں اس کا عقیدہ کیسا ہے؟ پتہ نہیں یہ سنی بریلوی، اشرفی برکاتی، نوری ہے کہ نہیں؟

ارے یار سلام کرنے کے لیے یہ شرطیں تھیں کیا؟ رسول اللہ نے کیا فرمایا: افشوا السلام، سلام کو پھیلاؤ۔ یہ سرکار نے فرمایا تھا کہ جب کسی برکاتی کو دیکھنا تو صرف اسی کو سلام کرنا۔ بولو، نہیں نا؟ سرکار نے کیا فرمایا تھا سلام کو پھیلاؤ۔''

سید صاحب! جہاں تک ہماری معلومات ہے کوئی بھی سنّی سلام کے معاملے میں سلسلے کا لحاظ نہیں کرتا بلکہ فرقے کا لحاظ کرتا ہے۔ اور یہ اس کے لیے لازمی ہے کیوں کہ بدمذہب و بدعقیدہ کو سلام کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ بدمذہب تو دور فاسق کو بھی ابتدا بالسلام مکروہ ہے شریعت میں۔ بدمذہب کو سلام کرنے میں اس کی تعظیم ہے اور اس کی تعظیم حرام ہے۔

حضور تاج العلماء مارہروی فرماتے ہیں:

''غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرمایا:

المبتدع من حیث الاعتقاد هو اشد من الفسق من حیث العمل،

بدمذہب عقیدے کا فاسق ہے اور وہ عمل کے فسق سے بدتر ہے نیز

حدیث شریف میں ہے۔ حضور اقدس سید عالم ﷺ نے فرمایا:

من مشی صاحب بدعة لیوقرہ فقداعان علی هدم الاسلام

جو کسی بدمذہب کی طرف اس کی توقیر کرنے کو چلا اس نے اسلام کو ڈھانے میں اعانت کی۔''

[مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری، ناشر دفتر جماعت اہل سنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ، ص ۴]

سید صاحب مزید فرماتے ہیں

''سب سے پہلی بات جو میں آپ کو ڈائرکٹلی خانقاہِ برکاتیہ کے ایک ذمے دار خادم سجادہ ہونے کے ناطے میں آپ کو لاگو کر رہا ہوں، میرے سلسلے والے کسی فرقہ واد میں نہیں پڑیں گے۔ آپ کو صرف اپنے رسول سے مطلب ہے۔ اور آپ کو صرف آلِ رسول سے مطلب ہے۔ کوئی تم سے بولے کہ فلانے فرقے والا، ڈھماکے فرقے والا، آپ کو ہمارے رسول نے قرآن دیا ہے اور اپنی آل دی ہے۔ اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں جانتے۔ سمجھے رسول نے تم کو صرف قرآن دیا ہے۔ اور رسول نے تم کو صرف اپنی آل دی ہے۔ ان دو کے علاوہ تم کسی میں مت پڑنا۔ اس بات کو یاد رکھو۔''

سید صاحب سے عرض ہے کہ کیا سید صاحب نے سلسلہ بھی نیا بنالیا ہے؟ کیوں کہ آپ کے سلسلے کی یہ تعلیم ہی نہیں ہے وہ کسی فرقہ واد میں نہیں پڑیں گے۔ بلکہ انہوں نے فرقہائے باطلہ کی نشاندہی بھی فرمائی اور ان فرقوں کی بیخ کنی بھی کی۔ نیز اپنے مریدوں کو ان سے اجتناب واحتراز کا حکم اور اہلِ خاندان کو ان سے دور ونفور رہنے کی وصیت بھی فرمائی ہے۔ چند مثالیں پیش ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

حضور ابوالحسین احمد نوری علیہ الرحمہ سراج العوارف کے دوسرے لمعہ کے پندرہویں نور میں فرماتے ہیں:

''فی زمانہ از شروع ۱۲۲۹ھ فرقہ ضالہ کہ آغاز کارش بدعت وتفرقہ و انجام او الحاد وزندقہ ست در ہندوستان پیداشداست کہ از ادرعرب